بسم اللہ الرحمن الرحیم

تنہا نماز پڑھنے کی صورت میں رکوع و سجود کی تسبیحات زیادہ تعداد میں پڑھنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اکیلے نماز پڑھتے ہوئے فرض، سنت یا نفل نماز کے رکوع و سجود میں تسبیحات تین سے زیادہ پڑھ سکتے ہیں؟

جواب

اکیلے نماز پڑھنے والا تین سے زائد مرتبہ بھی رکوع و سجود کی تسبیحات پڑھ سکتا ہے بلکہ افضل ہے البتہ ختم طاق عدد پر کی جائے۔

بہار شریعت میں ہے: ”تین بار تسبیح ادنیٰ درجہ ہے، کہ اس سے کم میں سنت ادا نہ ہوگی، اور تین بار سے زیادہ کہے تو افضل ہے، مگر ختم طاق عدد پر ہو، ہاں اگر یہ امام ہے اور مقتدی گھبراتے ہوں تو زیادہ نہ کرے۔“

(بہار شریعت، ج 1، ص 527، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2483

تاریخ اجرا: 28 ربیع الاول 1447ھ/22 ستمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net